روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 4 دسمبر 2014ء 11 صفر 1436 ہجری 4 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 274

پڑھنا لکھنا سکھا دو

جنگ بدر میں 70 کے قریب کافر قیدی بنے۔ ان میں کئی ایسے تھے جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ رسول اللہؐ نے ان سے فرمایا کہ اگر تم انصار کے دس، دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دو تو تمہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ چنانچہ انصاری بچوں نے ان سے تعلیم حاصل کرنا شروع کر دی حضرت زید بن ثابت جو بعد میں کاتب وحی بنے انہی متعلمین میں سے ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد 2صفحہ 22دارالنشر بیروت)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تحریر کرتے ہیں کہ

''بالعموم گھر میں تصنیف کا کام انجام فرماتے رہتے تھے (دین حق) کا غلبہ اور ادیان باطلہ کے مقابلہ کے لئے صرف قلم، دوات اور کاغذ حضور کے پاس ہتھیار ہوتے تھے۔ اور جولا نگاہ گھر کا صحن یا چوبارہ کا صحن قریباً ایک جریب لمبا ہوتا تھا۔ صحن کے دونوں سروں پر دو دواتیں رکھی جاتی تھیں۔ اور حضور والا چلتے چلتے تحریر کا کام اس صحن میں انجام دیتے تھے۔ جب پہلی دوات پر ہوتے تو سیاہی میں قلم مبارک ڈبو لیتے۔ اور جب دوسری دوات کے پاس جاتے تو اگر ضرورت پڑتی تو اس سے قلم کے لئے سیاہی حاصل فرماتے۔ اور جو کچھ حضور چلتے چلتے یا کھڑے کھڑے ارقام فرماتے تھے اسے ساتھ کے ساتھ دھیمی آواز میں دھراتے بھی جاتے تھے۔

عورتوں یا بچوں کا خواہ کس قدر شور وغوغا پاس ہو رہا ہو آپ کو خبر بھی یا اس کی طرف التفات بھی نہ ہوتی تھی۔

خاکسار نے کوئی کتب خانہ آپ کے پاس نہیں دیکھا اور نہ کوئی حوالہ بتانے کے لئے کبھی کسی معاون کو حضور کے پاس دیکھا۔ حضور سب مضامین قرآن پاک ہی سے استنباط فرماتے۔ جس کے حقائق ومعارف کا قیمتی کتب خانہ حضور کے سینہ مبارک میں ہوتا تھا۔ غرض ظاہری سامانوں سے صرف وہ دو دواتیں۔ ایک قلم انگریزی نب والا اور کاغذ حضور انور کے پاس دیکھتا تھا۔ اور بس۔ قسم بخدا عزوجل کبھی کوئی معاون یا ممد تصنیف میں آپ کے پاس کبھی بھی خاکسار نے نہیں دیکھا سب کام حضور والا شان خود ہی انجام دیتے تھے۔ پروف تک اکثر خود ہی دیکھتے تھے۔ شاذ ہی پروف کسی اور کو دیکھنے کے لئے دیتے۔

حضور کو خاکسار نے تخت پوش پر بھی تصنیف کا کام کرتے ہوئے دیکھا اور رات کو بھی یہ کام اس طرح انجام فرماتے تھے کہ بہت سی موم بتیاں میز پر جلا لیتے تھے۔ اور ان کی روشنی میں تحریر کا کام انجام فرماتے۔ بعض اوقات یہ کام صبح کی نماز کے وقت انجام دیتے رہتے تھے۔

خاکسار نے حضور کو کبھی بے کار نہیں دیکھا۔ جب فراغت ہوتی تو حضور کمرے یا صحن میں ٹہلتے رہتے تھے اور اس وقت حضور سوچ بچار اور فکر مند نظر آتے تھے یا دل میں ذکر اللہ کرتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔

(الحکم 7 جون 1934ء)

رعونت وکبر سے بچو

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''انسان کو چاہئے کہ ہر دم اپنے آپ کو دیکھے کہ میں کیسا ہیچ ہوں۔ میری کیا ہستی ہے، ہر ایک انسان خواہ وہ کتنا ہی عالی نسب ہو مگر جب وہ اپنے آپ کو دیکھے گا بہرنہج وہ کسی نہ کسی پہلو میں بشرطیکہ آنکھیں رکھتا ہو تمام کائنات سے اپنے آپ کو ضرور بالضرور ناقابل وہیچ جان لے گا۔ انسان جب تک ایک غریب وبیکس بڑھیا کے ساتھ وہ اخلاق نہ برتے جو ایک اعلیٰ نسب عالی جاہ انسان کے ساتھ برتتا ہے یا برتنے چاہئیں اور ہر ایک طرح کے غرور ورعونت وکبر سے اپنے آپ کو نہ بچاوے وہ ہرگز ہرگز خدا تعالیٰ کی بادشاہت میں داخل نہیں ہوسکتا۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 315)

☆............☆............☆

حسد سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اگر انسان کے دل میں خدا کا خوف ہو تو وہ یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ میرے اندر بڑی نیکی ہے اور یہ کہ یہ نیکی ہمیشہ میرے اندر قائم بھی رہنی ہے۔ پس اگر کسی سے کوئی نیکی کی بات ہوتی ہے تو اللہ کا خوف رکھنے والے اور حقیقت میں نیک بندے اس پر ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کرتے ہیں۔ اور ہر احمدی کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے نیکیوں کو اپنے اندر قائم رکھنے کی کوشش کرے اور سب سے زیادہ جو نیکیوں کو جلا کر خاک کرنے والی چیز ہے اس سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں جیسا کہ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ حسد ہے۔ پس اس حسد کی بیماری کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں۔ تمام زندگی کی نیکیاں حسد کے ایک عمل سے ضائع ہوسکتی ہیں۔''

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 258)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 7 نومبر 2014ء

س: خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے کن قرآنی آیات کی تلاوت فرمائی؟

ج: ''تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔'' (آل عمران:93)

س: حضرت مسیح موعود نے سورۃ آل عمران آیت 93 کی کیا تفسیر میں کیا فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرویاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے (خواب میں یہ دیکھے) تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لیے فرمایا لن تنالوا البر ...... کہ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک کہ تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق الٰہی کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں لن تنالوا ...... میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ ﷺ نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔''

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 131)

س: حضور انور نے اللہ کے ہم پر کس عظیم احسان کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ ہمیں اس نے حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی جنہوں نے جہاں ہماری اعتقادی اور عملی اصلاح اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق کی وہاں روحانی ترقی اور تزکیہ کے بھی قرآنی تعلیم کے مطابق اسلوب سکھائے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دلائی۔ جان، مال، وقت اور اولاد کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے قربان کرنے کی روح بھی پیدا فرمائی۔

س: خطبہ جمعہ میں برکینا فاسو کے ایک شہر فادہ کے صدر جماعت کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! فادہ شہر کے صدر جماعت صاحب کہتے ہیں کہ اس سال جب عید الاضحیٰ آئی تو میرے پاس اتنی رقم بھی نہیں تھی کہ گھر کھانا بھی پک سکتا اس لئے قربانی کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ان دنوں تحریک جدید کے بارے میں مربی صاحب بھی درس دیتے تھے۔ میں نے برکت کے لئے دو ہزار فرانک اس میں دے دیا اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ میری ضروریات پوری کر دے گا۔ بہرحال ایسا معجزہ ہوا کہ اگلے دن ہی ان کے چھوٹے بھائی نے ان کو آئیوری کوسٹ سے غیر معمولی طور پر بڑی رقم بھجوائی جس کی انہیں کوئی امید نہیں تھی جس سے قربانی کا بھی انتظام ہو گیا اور جو ان کے گھر کے اخراجات کے لئے ضرورت تھی وہ بھی پوری ہو گئی۔ چند گھنٹے میں یہ دیکھ کر میرے ایمان میں مزید اضافہ ہوا۔

س: برکینا فاسو کے ایک خادم کی مالی قربانی کیا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! برکینا فاسو کے مربی صاحب لکھتے ہیں ویدبو کی جگہ کے ایک خادم ترابلے آدم صاحب نے کپاس کا بیج خریدا کہ اس کو بیچ کر گزارہ کروں گا لیکن کوئی گاہک نہیں ملا۔ بڑی تشویش ہوئی۔ بہرحال ایک دن پریشانی میں یہ مربی صاحب کے پاس آئے تو انہوں نے ان کو یہی کہا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور کرتا ہے تم بھی یہ نسخہ آزما کے دیکھ لو۔ کہتے ہیں اس تحریک پر میں نے یہ تحریک جدید کا چندہ دے دیا اور یہ عہد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا جلد انتظام ہو گیا تو دس ہزار مزید دوں گا۔ وہ خادم کہتے ہیں کہ رسید کٹانے کے بعد فوری طور پر اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کیا کہ اتنے گاہک آئے کہ چند دنوں میں بیج بک گیا اور ان کی توقع سے زیادہ آمد ہوئی اس کی وجہ سے انہوں نے دس ہزار مزید چندے میں دیا۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں نو مبائعین کی بابت کیا ہدایت فرمائی؟

ج: فرمایا! نو مبائعین کو کم از کم کسی نہ کسی تحریک میں شامل کریں تا کہ ان میں مالی قربانی کی روح پیدا ہو اور یہ نہ دیکھیں کہ چندہ کتنا بڑھتا ہے رقم کتنی آتی ہے عادت ڈالنے کے لئے ہر احمدی کو مالی قربانی میں حصہ لینا چاہئے اور نو مبائعین کو خاص طور پر اس طرف توجہ دلائیں۔

س: بینن سے ایک احمدی دوست کی مالی قربانی کا کون سا واقعہ بیان ہوا؟

ج: بینن سے ہمارے مربی لکھتے ہیں ساوے ریجن کی ایک نومبائع جماعت پیل میں تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا تو تحریک جدید کا تاریخی پس منظر بیان کیا گیا اور مالی قربانی کے بارے میں توجہ دلائی۔ اجلاس کے آخر پر دوستوں نے اپنا اپنا چندہ پیش کیا ایک دوست نے پوچھا کہ میرے پاس رقم تو نہیں لیکن چندہ دینے کی خواہش ہے اس پر وہاں کے مقامی مربی نے اس کی رہنمائی کی کہ حسب استطاعت جو کچھ ہے وہ پیش کریں۔ بڑے غریب تھے گھر سے مرغی کے دو انڈے لے کر آئے کہ اس وقت میرے پاس یہ ہیں تو ان کو بتایا گیا کہ یہ ان کی حیثیت کے مطابق بہت بڑی قربانی ہے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں کوئی قربانی چھوٹی نہیں بس نیت نیک ہونی چاہئے۔

س: مالی کے ایک احمدی ابوبکر جارہ کی اللہ تعالیٰ نے نظام جماعت کی طرف کس طرح رہنمائی فرمائی؟

ج: فرمایا! مالی کے ایک پرانے احمدی ابوبکر جارہ صاحب نے کسی وجہ سے چندہ دینا چھوڑ دیا اور آہستہ آہستہ جماعتی پروگراموں میں بھی آنا چھوڑ دیا۔ اس پر انہیں کافی سمجھایا مگر کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ ایک عرصے کے بعد وہ ایک دن مشن آئے اور اپنا چندہ ادا کیا اور بتایا کہ آج رات انہوں نے خواب میں دیکھا ہے کہ وہ بہت گہرے پانی میں ڈوب رہے ہیں اور کوئی ان کی مدد کے لئے نہیں آرہا۔ اتنے میں وہ ایک کشتی دیکھتے ہیں جس میں حضرت مسیح موعود سوار ہیں۔ حضور نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کشتی میں اپنے ساتھ بٹھا لیا اور فرمایا کہ آئندہ کبھی بھی چندہ دینے میں سستی نہ کرنا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ آئندہ کبھی بھی وہ چندہ دینے میں اور جماعتی کاموں میں غفلت نہیں برتیں گے۔

س: نائیجیریا کی جماعت اوکینے کے صدر صاحب کی مالی قربانی ان کے ایمان کے لئے کس طرح موجب تقویت بنی؟

ج: فرمایا! نائیجیریا کی ایک جماعت اوکینے کے صدر صاحب کہتے ہیں خاکسار کچھ عرصہ مالی مشکلات کا شکار رہا اس کی وجہ سے کافی پریشانی ہوئی پھر ایک دن مجھے خیال آیا کہ خاکسار نے تین ماہ سے چندہ ادا نہیں کیا ممکن ہے اسی سبب خاکسار اس مالی پریشانی میں مبتلا ہو۔ اس پر میں نے تین ماہ بعد چار ہزار نائرہ چندہ ادا کیا۔ خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی ماہ خاکسار نے ایک قطعہ زمین بیچا جس پر میرے مولیٰ کریم نے آٹھ لاکھ نائرہ کا منافع عطا فرمایا اس وقت میرے ایمان کو مزید تقویت ملی کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کا سچا ہے۔ اب انہوں نے کوگی سٹیٹ کے کیپیٹل لوکوجا میں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے لئے ایک بہت بڑا پلاٹ بھی شہر کے علاقے میں لے کر دیا ہے۔

س: تنزانیہ کے ایک احمدی کی مالی قربانی کی وجہ سے کس طرح اللہ تعالیٰ نے ترقیات سے نوازا؟

ج: فرمایا! تنزانیہ سے ایک احمدی لکھتے ہیں کہ میری تعلیم میٹرک ہے ایک عرصے سے بیروزگار تھا مجھے ایک گیس کمپنی میں سکیورٹی گارڈ کی ملازمت مل گئی۔ چھپن ہزار شلنگ تنخواہ مقرر ہوئی۔ میں نے اسی وقت خدا سے عہد کیا کہ میں اپنی تنخواہ پر چندہ جات شرح کے مطابق ادا کروں گا خواہ مجھے کیسے ہی مسائل درپیش ہوں میں چندے میں سستی نہیں کروں گا۔ چنانچہ اس خادم نے اپنے اس عہد کو نبھایا۔ کہتے ہیں کہ میں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی مالی قربانی کے باعث اس گیس کمپنی میں سینئر فیلڈ گیس آپریٹر کے عہدے پر فائز ہوں اور مجھے ڈیڑھ ملین شلنگ تنخواہ مل رہی ہے۔ میری علمی قابلیت صرف معمولی دسویں پاس ہی ہے لیکن کمپنی کے قوانین کے مطابق میں اس عہدے کا اہل بھی نہیں ہوں لیکن محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شرح کے مطابق مالی قربانی کرنے کی یہ برکتیں ہیں کہ میں اس عہدے پر فائز ہوں اور آج بھی شرح کے مطابق چندہ ادا کرتا ہوں۔

س: حضور انور نے لاہور کی ایک خاتون کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! امیر صاحب لاہور لکھتے ہیں اسی طرح ہماری عورتیں بھی کس طرح قربانیاں دیتی ہیں کہ ایک خاتون نے اپنے کانوں کے طلائی بُندے تحریک جدید میں پیش کئے معاشی تنگی کی وجہ سے پہلے ہی ان کا سب زیور بک چکا تھا اور ان کی بہن نے ان کو بڑے چاؤ سے یہ بُندے بنوا کر دیئے تھے اور وعدہ لیا تھا کہ کسی گھریلو ضرورت کے لئے تم یہ فروخت نہیں کرو گی لیکن موصوفہ نے یہ چندہ تحریک جدید میں دینے کے بعد کہا کہ میں نے اپنی ضرورت کے لئے تو نہیں دیئے خدا کی راہ میں دیئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب ضروریات پوری کرنے والا ہے۔

س: جرمنی کے ایک احمدی دوست کی تحریک جدید کے سلسلہ میں مالی قربانی کا واقعہ درج کریں؟

ج: نیشنل سیکرٹری تحریک جدید جماعت جرمنی نے ایک مقروض دوست کا واقعہ لکھا ہے کہ انہوں نے تحریک جدید میں خصوصی وعدہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اتنی آمد بڑھا دی کہ قرض بھی ادا ہو گیا اور انہیں نیا مکان خریدنے کی بھی توفیق عطا فرمائی جو ان کے لئے بظاہر ناممکن تھا اور کہتے ہیں کہ میں پینتیس سال سے جرمنی میں رہ رہا ہوں کبھی اتنی آمد نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف مجھے قرض سے نجات عطا فرمائی بلکہ اڑھائی ماہ میں چالیس ہزار یورو آمد بھی بڑھ گئی۔

س: سوئٹزرلینڈ کے ایک نومبائع کی تحریک جدید میں غیر معمولی قربانی کا ذکر کن الفاظ میں کیا گیا؟

ج: فرمایا! سوئٹزرلینڈ سے مربی انچارج لکھتے ہیں کہ ایک ہمارے مقدونین نژاد سوئس بیتم ریڈیپی صاحب ہیں پچھلے سال انہوں نے اکتوبر میں بیعت کی تھی۔ تحریک جدید کے سال ختم ہونے میں صرف پانچ دن باقی تھے اور جماعت میں داخل ہوتے ہی انہوں نے ایک ہزار سوئس فرانک کی غیر معمولی رقم بغیر وعدے کے تحریک جدید میں ادا کر دی اور اگلے سال کا وعدہ بھی ایک ہزار لکھوا دیا۔ پھر دوران سال

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے 2014ء کے موقع پر

اختتامی خطاب سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: 31۔اگست 2014ء بمقام جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی، لندن

س: حضور انور نے لوگوں کی مذہب سے دوری کی کیا وجوہات بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! مذاہب کو ماننے والے مذاہب سے اس لئے بھی دور ہوئے کہ ان کے خیال میں مذہب اب صرف قصے کہانیاں رہ گیا ہے اور آجکل کی مادی اور ترقی یافتہ دنیا میں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ہر بندے سے تعلق رکھنے والے خدا کا ان میں تصور ہے، نہ مذہب کو آجکل کے علم سے مطابقت رکھنے والا یہ لوگ سمجھتے ہیں۔

س: حضور انور نے مذہب اور سائنس کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ہمیں معترضین کے یہ اعتراض کبھی فکر میں نہیں ڈالتے کہ مذہب، تعلیم اور ترقی سے دور لے جاتا ہے یا مذہب خودغرضی کی عادت پیدا کر دیتا ہے۔ ہمیں تو حضرت مسیح موعود نے بتایا ہے کہ سائنس اور مذہب میں بالکل اختلاف نہیں ہے۔ مذہب بالکل سائنس کے مطابق ہے اور سائنس خواہ کتنی ہی عروج پکڑ جاوے مگر قرآن کی تعلیم اور اصول دین کو ہرگز نہیں جھٹلا سکے گی۔

س: حضور انور نے وقت کے امام کے انکار کی وجہ سے کن بلاؤں کے آنے کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! اس اللہ کے بھیجے ہوئے نے یہ کہا کہ دنیا نے اگر اپنی حالت نہ بدلی تو زلزلے بھی آئیں گے۔ پس اپنے پر رحم کرو اور اپنی حالتوں کو بدلو۔ زمانے کے امام نے کہا کہ تم نے اگر اپنی حالت نہ بدلی اور ظلموں میں حد سے بڑھتے گئے اور خدا تعالیٰ کی بات نہ مانی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ طاعون کی ایسی وبا پھوٹے گی جس کی تباہی غیر معمولی ہوگی۔ پس اپنی حالتیں بدلو اور نجات حاصل کرو اور جنہوں نے اس کی بات مانتے ہوئے اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کیں وہ زلزلوں سے بھی محفوظ رہے اور طاعون سے بھی محفوظ رہے۔

س: ایک شخص کے سوال پر کہ ''مذہب کیا ہے؟'' کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ''مذہب کیا ہے؟ وہی راہ ہے جس کو وہ اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔ مذہب تو ہر شخص کو رکھنا پڑتا ہے اور وہ لا مذہب انسان جو خدا کو نہیں مانتا اس کو بھی ایک راہ اختیار کرنی لازمی ہے اور وہی مذہب ہے۔ مگر ہاں امر غور طلب یہ ہونا چاہئے کہ جس راہ کو اختیار کیا ہے کیا وہ راہ وہی ہے جس پر چل کر اس کو سچی استقامت اور دائمی راحت اور خوشی اور ختم نہ ہونے والا اطمینان مل سکتا ہے......۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 464)

س: مذہب کا خلاصہ بیان کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''مذہب کا خلاصہ دو ہی باتیں ہیں۔ یعنی حق اللہ اور حق العباد ...... یاد رکھنا چاہئے کہ حق دو ہی ہیں ایک خدا کے حقوق کہ اسے کس طرح پر ماننا چاہئے اور کس طرح اس کی عبادت کرنی چاہئے۔ دوم بندوں کی حقوق یعنی اس کی مخلوق کے ساتھ کیسی ہمدردی اور مؤاسات کرنی چاہئے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 85)

س: خدا پر ایمان کے باوجود گناہ سرزد ہونے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اکثر لوگ صرف ایسے فرضی خدا پر ایمان لاتے ہیں جس کی قدرتیں آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہیں اور جس کی طاقت صرف قصوں اور کہانیوں کے پیرایہ میں بیان کی جاتی ہے۔ پس یہی سبب ہوتا ہے کہ ایسا فرضی خدا ان کو گناہ سے روک نہیں سکتا بلکہ ایسے مذہب کی پیروی میں جیسے جیسے ان کا تعصب بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے فسق و فجور پر شوخی اور دلیری زیادہ پیدا ہوتی جاتی ہے اور نفسانی جذبات ایسی تیزی میں آتے ہیں کہ جیسے ایک دریا کا بند ٹوٹ کر اردگرد پانی اس کا پھیل جاتا ہے۔''

(نصرت الحق، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 27)

س: سچی سکینت اور تسلی کے حصول کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''وہ زندہ خدا جو قادرانہ نشانوں کے شعاع اپنے ساتھ رکھتا ہے اور اپنی ہستی کو تازہ بتازہ معجزات اور طاقتوں سے ثابت کرتا رہتا ہے وہی ہے جس کا پانا اور دریافت کرنا گناہ سے روکتا ہے اور سچی سکینت اور شانتی اور تسلی بخشتا ہے اور استقامت اور دلی بہادری کو عطا فرماتا ہے۔ وہ آگ بن کر گناہوں کو جلا دیتا ہے اور پانی بن کر دنیا پرستی کی خواہشوں کو دھوڈالتا ہے۔''

(نصرت الحق، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 28,27)

س: مذہب کا تصرف انسانی قویٰ پر کیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''یہ سوال کہ مذہب کا تصرف انسانی قویٰ پر کیا ہے انجیل نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ لیکن قرآن شریف بڑی تفصیل سے بار بار اس مسئلہ کو حل کرتا ہے کہ مذہب کا یہ منصب نہیں ہے کہ انسانوں کی فطرتی قویٰ کی تبدیل کرے اور بھیڑیئے کو بکری بنا کر دکھلائے بلکہ مذہب کی صرف علّت غائی یہ ہے کہ جو قویٰ اور ملکات فطرتاً انسان کے اندر موجود ہیں ان کو اپنے محل اور موقعہ پر لگانے کے لئے رہبری کرے۔ مذہب کا یہ اختیار نہیں ہے کہ کسی فطرتی قوت کو بدل ڈالے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ اس کو محل پر استعمال کرنے کے لئے ہدایت کرے اور صرف ایک قوت مثلاً رحم یا عفو پر زور نہ ڈالے بلکہ تمام قوتوں کے استعمال کے لئے وصیت فرمائے کیونکہ انسانی قوتوں میں سے کوئی بھی قوت بُری نہیں بلکہ افراط اور تفریط اور بداستعمالی بُری ہے۔''

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 341,340)

س: حضرت مسیح موعود نے مذہب کے اختیار کرنے کی اصل غرض کیا بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''واضح رہے کہ مذہب کے اختیار کرنے سے اصل غرض یہ ہے کہ تا وہ خدا جو سرچشمہ نجات کا ہے اس پر ایسا کامل یقین آجائے کہ گویا اس کو آنکھ سے دیکھ لیا جائے کیونکہ گناہ کی خبیث رُوح انسان کو ہلاک کرنا چاہتی ہے اور انسان گناہ کی مہلک زہر سے کسی طرح بچ نہیں سکتا جب تک اس کو اس کامل اور زندہ خدا پر پورا یقین نہ ہو اور جب تک معلوم نہ ہو کہ وہ خدا ہے جو مجرم کو سزا دیتا ہے اور راستباز کو ہمیشہ کی خوشی پہنچاتا ہے۔ یہ عام طور پر ہر روز دیکھا جاتا ہے کہ جب کسی چیز کے مہلک ہونے پر کسی کو یقین آجائے تو پھر وہ شخص اس چیز کے نزدیک نہیں جاتا۔ مثلاً کوئی شخص عمداً زہر نہیں کھاتا۔ کوئی شخص شیر خونخوار کے سامنے کھڑا نہیں ہوسکتا اور کوئی شخص عمداً سانپ کے سوراخ میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ پھر عمداً گناہ کیوں کرتا ہے۔ اس کا یہی باعث ہے کہ وہ یقین اس کو حاصل نہیں جو ان دوسری چیزوں پر حاصل ہے۔ پس سب سے مقدم انسان کا یہ فرض ہے کہ خدا پر یقین حاصل کرے اور اس مذہب کو اختیار کرے جس کے ذریعہ سے یقین حاصل ہوسکتا ہے۔ پس واضح ہو کہ یقین کے حاصل ہونے کی صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے مکالمہ کے ذریعہ سے اس کے خارق عادت نشان دیکھے اور بار بار کے تجربہ سے اس کی جبروت اور قدرت پر یقین کرے یا ایسے شخص کی صحبت میں رہے جو اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔''

(نسیم دعوت، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 447)

س: حضرت مسیح موعود نے مذاہب کے انبیاء و اکابرین کے حوالہ سے کیا نصیحت بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''مذہب اس بات کا نام نہیں ہے کہ انسان دنیا کے تمام اکابر اور نبیوں اور رسولوں کو بدگوئی سے یاد کرے۔ ایسا کرنا تو مذہب کی اصل غرض سے مخالف ہے۔ بلکہ مذہب سے غرض یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو ہر ایک بدی سے پاک کر کے اس لائق بناوے کہ اس کی رُوح ہر وقت خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گری رہے اور یقین اور محبت اور معرفت اور صدق اور وفا سے بھر جائے اور اس میں ایک خالص تبدیلی پیدا ہو جائے تا اسی دنیا میں بہشتی زندگی اُس کو حاصل ہو''۔

(لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 233)

س: کن دو مرضوں سے بچنے کے لئے مذہب کی پیروی ضروری ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''غرض یہ دو خبیث مرضیں ہیں جن سے بچنے کے لئے سچے مذہب کی پیروی کی ضرورت ہے۔ یعنی اوّل یہ مرض کہ خدا کو واحد لاشریک اور متصف بہ تمام صفات کاملہ اور قدرت تامہ قبول نہ کر کے اس کے حقوقِ واجبہ سے منہ پھیرنا اور ایک نمک حرام انسان کی طرح اُس کے اُن فیوض سے انکار کرنا جو جان اور بدن کے ذرّہ ذرّہ کے شامل حال ہیں۔ دوسرے یہ کہ بنی نوع کے حقوق کی بجا آوری میں کوتاہی کرنا''۔

(نصرت الحق، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 30)

س: حضرت مسیح موعود نے دعاؤں کی قبولیت اور فرشتوں کی مدد کے حصول کے لئے کیا نصائح بیان فرمائی ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اُس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدردِ نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اُترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں ترقی کرو ترقی کرو۔ اُس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک

کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اُٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور اُن کا جز بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکدفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 14)

س: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کا نام (دین حق) رکھنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”پہلے نبی ایک ایک قوم کے لئے آیا کرتے اور اسی قدر سکھلاتے تھے جو اسی قوم کی استعداد کے اندازہ کے موافق ہو اور جن تعلیموں کی وہ لوگ برداشت نہیں کر سکتے تھے وہ تعلیمیں (دین حق) کی ان کو نہیں بتلاتے تھے اس لئے ان لوگوں کا (دین حق) ناقص رہتا تھا یہی وجہ ہے کہ ان دینوں میں سے کسی دین کا نام (دین حق) نہیں رکھا گیا۔ مگر یہ دین جو ہمارے پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت دنیا میں آیا اس میں تمام دنیا کی اصلاح منظور تھی اور تمام استعدادوں کے موافق تعلیم دینا مدنظر تھا اس لئے یہ دین تمام دنیا کے دینوں کی نسبت اکمل اور اتم ہوا اور اسی کا نام بالخصوصیت (دین حق) رکھا گیا اور اسی دین کو خدا نے کامل کیا جیسا کہ قرآن شریف میں ہے۔ ”یعنی آج میں نے دین کو کامل کیا اور اپنی نعمت کو پورا کیا اور میں راضی ہوا جو تمہارا دین اسلام ہو“ (المائدہ:4) چونکہ پہلے دین کامل نہیں تھے۔“

(ست بچن، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 273)

س: جاپان میں اللہ تعالیٰ نے ایک اطالوی شخص کی ہدایت کا کس طرح سامان فرمایا؟

ج: فرمایا! جاپان، ٹوکیو میں ایک بک فیئر ہو رہا تھا جماعت احمدیہ اس میں شامل تھی وہاں ایک اطالوی شخص آیا اور خدا تعالیٰ کی ہستی اور اور مذہب کے حوالہ سے بات چیت کی پھر انہوں نے خدا کے بارہ میں سوال کیا۔ بتایا کہ وہ ایک مدت سے خدا کی تلاش میں ہے اور اس تلاش میں سعودی عرب Embassy سے بھی رابطہ کیا۔ ان کا خیال تھا کہ شاید وہاں سے ان کو خدا مل جائے...... جب انہیں بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود اور امام مہدی یہی پیغام لے کر آئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی تصنیف لطیف اسلامی اصول کی فلاسفی دی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب اسلام اور عصر حاضر کے مسائل دی گئی اور ایک اور کتاب ان کو دی گئی۔ یہ کتابیں لے کر چلے گئے۔ اگلے دن آئے اور کہنے لگے میرے پاس الفاظ نہیں کس طرح شکر ادا کروں کہ اس کتاب میں اللہ تعالیٰ اور انبیاء کے متعلق جو تعلیم دی گئی ہے اس نے میری آنکھیں کھول دی ہیں اور مجھے وہ خدا عطا کر دیا ہے جسے میں برسوں سے تلاش کر رہا تھا اور یہ کہا کہ آج واپسی پر میں آپ لوگوں کے ساتھ ہی احمدیہ سنٹر جانا چاہتا ہوں اور نماز پڑھ کر اس خدا کی غلامی میں آنا چاہتا ہوں جو ہمارا خالق و مالک ہے اور اسی مذہب کو قبول کرنا چاہتا ہوں جس نے مجھے صحیح راستہ دکھایا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت کا مقصد کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”خدا نے اِس رسول کو یعنی کامل مجدد کو اِس لئے بھیجا ہے کہ تا خدا اس زمانہ میں یہ ثابت کر کے دِکھلا دے کہ (دین حق) کے مقابل پر سب دین اور تمام تعلیمیں ہیچ ہیں اور (دین حق) ایک ایسا مذہب ہے جو تمام دینوں پر ہر ایک برکت اور دقیقہ معرفت اور آسمانی نشانوں میں غالب ہے۔ یہ خدا کا ارادہ ہے کہ اس رسول کے ہاتھ پر ہر ایک طرح پر (دین حق) کی چمک دکھلاوے۔“

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 266)

س: اسلام کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”لغت عرب میں اسلام اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے اور یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صلح کے طالب ہو اور یا یہ کہ کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دیں۔“

(آئینہ کمالاتِ اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 57-58)

س: (دین حق) کے اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”اصطلاحی معنے (دین حق) کے وہ ہیں جو اس آیت کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے (نہیں نہیں، سچ یہ ہے کہ جو اپنا آپ خدا کے سپرد کر دے اور وہ احسان کرنے والا ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ان (لوگوں) پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے) (البقرہ:113) یعنی مسلمان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اُس کی راہ میں لگا دیوے مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 58)

س: حضرت مسیح موعود نے قرآنی دعا اھدنا الصراط ...... انعمت علیھم میں لفظ انعمت کی کیا تفسیر بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”خدا تعالیٰ نے سورہ فاتحہ ہی میں یہ دُعا سکھائی ہے (الفاتحہ 7,6) انعمت علیھم کی راہ کے لئے جو دُعا سکھائی تو اس میں انبیاء علیہم السلام کے کمالات کے حصول کا اشارہ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام کو جو کمال دیا گیا وہ معرفت الٰہی ہی کا کمال تھا اور یہ نعمت ان کو مکالمات اور مخاطبات سے ملی تھی۔“

(لیکچر لدھیانہ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 286)

س: مذہب کی سچائی کی بنیادی اکائی کیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”کیا کوئی دل اور کوئی کانشنس اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ ایک مذہب تو سچا ہے مگر اس کی سچائی کی چمکیں اور سچائی کے نشان آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئے ہیں اور اُن ہدایتوں کے بھیجنے والے کے منہ پر ہمیشہ کے لئے مہر لگ گئی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ہر ایک انسان جو سچی بھوک اور پیاس خدا تعالیٰ کی طلب میں رکھتا ہے وہ ایسا خیال ہرگز نہیں کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ سچے مذہب کی یہی نشانی ہو کہ زندہ خدا کے زندہ نمونے اور اُس کے نشانوں کے چمکتے ہوئے نور اُس مذہب میں تازہ بتازہ موجود ہوں“۔

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 497)

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت کے حوالہ سے اپنے ماننے والوں کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے“۔

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307,306)

س: حضور انور نے اپنے خطاب کے اختتام پر احباب جماعت کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! دنیا کو بتا دیں کہ (دین حق) ہی اب دنیا کی بقا کا ذریعہ ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہی حقیقی امن کی ضمانت ہے اور (دین حق) کے زندہ خدا کو ماننے اور اس سے تعلق جوڑنے میں ہی تمہاری دنیا و آخرت کی زندگی ہے۔ آج دنیا میں احمدی مسلمانوں کے علاوہ کوئی اور نہیں جو یہ حقائق دنیا پر آشکار کر سکے۔ پس اٹھیں اور اس اہم فریضہ کو ادا کرنے کے لئے اپنے عہدوں کو پورا کرتے ہوئے اپنے جان مال وقت اور عزت کی قربانی کے معیاروں کو بلند کرتے ہوئے اپنی تمام تر استعدادیں بروئے کار لاتے ہوئے اپنی دعاؤں کو بھی انتہا تک پہنچائیں اور غمِ دنیا کو غمِ خود پر اس طرح حاوی کر لیں کہ عرشِ خدا ہمارے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہماری کوششوں کو بے انتہا برکتوں سے بھر دے اور روئے زمین پر ایک ہی مذہب اور ایک ہی رسول ہو اور ایک خدا ہو جو واحد و یگانہ ہے اور اس کی پرستش کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

ورزش ہر عمر میں مفید ہے

ورزش کر کے خود کو 30 سال کم عمر محسوس کیجئے کیونکہ ورزش عمر کی گھڑی پیچھے کر دیتی ہے۔ ڈلاس (امریکہ) کے پریسی بیٹیرین ہسپتال کے ڈاکٹر بینجمن کیوین نے طویل اور تفصیلی مطالعے کے بعد انکشاف کیا ہے کہ 6 مہینے تک باقاعدگی سے ورزش کرنے والے خود کو 20 سالہ شخص کی طرح مکمل صحت منداور توانا محسوس کرتے ہیں۔

1966ء میں شروع ہونے والے اس مطالعے کا سلسلہ 1996ء تک جاری رہا۔ اس میں 20 سے 28 سال کی عمر کے پانچ افراد شامل تھے۔ آغاز میں ان کی صحت و توانائی کی سطح اچھی طرح جانچی گئی۔ جس کے بعد انہیں 3 ہفتوں تک آرام کے اثرات کا اندازہ کرنے کے لئے بستر پر آرام کا موقع دیا گیا۔ اس کے بعد اس مطالعے میں شریک تحقیق کاروں نے انہیں 8 ہفتوں کے ورزشی پروگرام میں شامل کیا اور ان کی توانائی اور صحت کی سطح کی جانچ کی گئی۔

یہی پانچ افراد 1996ء میں اپنے دوبارہ ٹیسٹ اور جانچ کے لئے حاضر ہوئے۔ اس وقت وہ عمر کے پانچویں عشرے میں داخل ہو چکے تھے اور زیادہ آرام پسند ہو گئے تھے۔ ان کے وزن میں اوسطاً 25 فیصد اضافہ ہو چکا تھا اور جسم میں جمع چربی دوگنی ہو چکی تھی۔ ان میں ہوازا (ایروبک) یا سخت ورزشیں کرنے کی صلاحیت 11 فیصد کم ہو گئی تھی۔

حاضر ہونے کے بعد انہوں نے ورزش کا سابقہ پروگرام دوبارہ شروع کیا۔ وہ ہفتے میں چار پانچ دن روزانہ ایک گھنٹے واک، جاگنگ اور سائیکلنگ کرتے تھے۔ 24 ہفتوں کے بعد ان پانچوں کے قلب کی صحت کی سطح وہی ہو گئی جو 20 سال کی عمر میں تھی۔

اس مطالعے کے نگراں ڈاکٹر بینجمن کیوین کے مطابق ورزش کسی بھی عمر میں کی جا سکتی ہے اور عمر میں اضافے کے اثرات کا ورزش سے تدارک کیا جا سکتا ہے۔ ان کے مطابق تجربے نے ثابت کیا کہ بستر پر آرام زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ اس سے خاص طور پر ہوازا (ایروبک) ورزشیں کرنے کی صلاحیت کو زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ یہ نقصان عمر میں 30 سال اضافے سے زیادہ ہوتا ہے۔

(ہمدرد صحت)

☆..........☆..........☆

مدینۃ الاولیاء ملتان۔ تاریخ و اہمیت

مکرم عطاء النور صاحب

پنجاب کا ایک ڈویژن، ایک ضلع اور ایک تاریخی شہر ملتان بھی ہے۔ اس ڈویژن کا رقبہ 24 ہزار 827 مربع میل ہے۔

یہ ڈویژن چار اضلاع پر مشتمل ہے۔ یعنی وہاڑی، ملتان، خانیوال اور لودھراں۔ ملتان ڈویژن کو یہ فخر حاصل ہے کہ پنجاب کی کپاس کی پیداوار کا 60 فیصد اور گندم کی پیداوار کا 35 فیصد مہیا کرتا ہے۔ مصنوعی کھاد بھی اس ڈویژن کی اہم صنعت ہے۔ دریائے سندھ، چناب، راوی اور ستلج اس ڈویژن کے وسیع علاقے کو نہ صرف سیراب کرتے ہیں بلکہ عوام کی غذائی ضرورت کی مچھلی بھی مہیا کرتے ہیں۔ ملتان ڈویژن میں برعظیم کی گائے، بھینسوں کی مشہور نسلیں ساہی وال، راوی اور نیلی بکثرت موجود ہیں۔ صوبہ پنجاب کے دودھ دینے والے بہترین جانوروں کا 35 فیصد اس ڈویژن میں ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ آم کے باغات بھی اسی ڈویژن میں ہیں۔

ملتان ضلع کے شمال میں ضلع جھنگ، مشرق میں خانیوال اور وہاڑی کے اضلاع، جنوب میں بہاولپور اور مغرب میں مظفر گڑھ کے اضلاع واقع ہیں۔ دریائے ستلج اسے بہاولپور سے اور دریائے چناب ضلع مظفر گڑھ سے جدا کرتے ہیں۔ ضلع ملتان تین تحصیلوں پر مشتمل ہے۔ کبیر والا، شجاع آباد اور ملتان۔ ضلع کا رقبہ 10 ہزار 8 سو مربع میل ہے۔ زرعی پیداوار میں گندم، کپاس، چاول اور گنا قابل ذکر ہیں۔ آم، سنگترہ، لیموں، انار اور کھجور اہم پھلوں میں سے ہیں۔

تاریخ

ملتان شہر نہ صرف پاکستان بلکہ جنوبی ایشیا کا سب سے قدیم شہر ہے۔ اس کی قدامت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مشہور مؤرخ البیرونی نے اپنے سفرنامہ میں اسے دو لاکھ سولہ ہزار چار سو تیس برس پرانا بتایا ہے اور لکھتا ہے کہ اس کا قدیم نام کشپ پورہ تھا۔ چونکہ یہ شہر بار بار اجڑتا رہا ہے اس لئے اس کا نام کبھی ہنس پورہ، بھاگپور، سب پور، مولستھان پور، پرپلا پور، مولتا رن وغیرہ پڑتے رہے۔ بعض کے نزدیک اس شہر کا نام یہاں کے ایک قدیمی قبیلہ مل (Mul) کے نام پر پڑا جو ملستھان نامی ایک بت کی پوجا کرتے تھے۔ ہندوؤں کی تاریخ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ان کی متبرک کتاب رگ وید بھی اسی علاقہ میں بیٹھ کر لکھی گئی تھی اور یہ بھی کہ یہ شہر ان کی دیوی اور دیوتاؤں کا مسکن رہا ہے۔ ملتان کا ذکر شاہنامہ فردوسی میں بھی ہے جس میں یوں لکھا ہے کہ یہ شہر 6 سو سال قبل مسیح میں ایک صوبہ تھا۔ بہرحال اس کی مستند تاریخ سکندر اعظم کے حملے سے ملتی ہے جو 350 قبل مسیح میں ہوا۔ بعض مؤرخین ملتان کو ہڑپہ اور موہنجوڈرو کے زمانے کا ہم عصر خیال کرتے ہیں جس کی تصدیق قلعہ کہنہ کی کھدائی سے برآمد اشیاء سے ہوتی ہے۔

ملتان کو اصل شہرت اسلامی عہد حکومت میں حاصل ہوئی۔ جب نوجوان عرب سپہ سالار محمد بن قاسم نے اسے 712ء میں فتح کیا۔ یہاں تقریباً دس ہزار عرب آباد کئے اور ایک جامع مسجد تعمیر کرائی۔ تیسری صدی ہجری تک ملتان اور اس کے مضافات میں مدارس اور مساجد کا جال پھیل گیا اور یہ شہر علم و ادب کا گہوارہ بن گیا۔ چوتھی صدی ہجری میں اسے محمود غزنوی نے فتح کیا۔ اسی کے زمانے میں مشہور مؤرخ و مفکر البیرونی یہاں آیا اور پانچ سال سے زیادہ عرصے تک ملتان میں رہا۔ اس کی تصنیف ’’کتاب الہند‘‘ میں اس زمانے کے ملتان کی علمی و ثقافتی زندگی کا تذکرہ تفصیل سے ملتا ہے۔

بہرام شاہ غزنوی کے عہد میں حضرت شاہ یوسف گردیزی ملتان پہنچے اور قرآن و سنت کی تعلیم کو عام کیا۔ اس سلسلے کو متعدد علماء اور صوفیا نے مزید آگے بڑھایا۔ مولانا حسام الدین ترمذی باب فرید گنج شکر کے والد محترم اور حضرت بہاء الدین زکریا ملتان کے جد امجد حضرت کمال الدین نے اس شہر کو اپنا مسکن بنایا اور اسے ظاہری اور باطنی علوم کا ممتاز ترین مرکز ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ناصر الدین قباچہ کے دور میں صرف حضرت بہاء الدین زکریا کے مدرسے سے تقریباً 70 ہزار طلباء فارغ التحصیل ہو کر مشرق و مغرب کے ممالک میں پھیلے۔

1175ء میں شہاب الدین غور نے قرامطہ فتنے کا خاتمہ کر کے اس پر قبضہ کیا۔ ناصر الدین قباچہ، رضیہ سلطانہ، جلال الدین خلجی، سلطان محمد تغلق، امیر تیمور، خضر خان ملتانی، سلطان حسین لنگاہ، مرزا حسین ارغون، شیر شاہ سوری، شہزادہ مراد بخش، نعمت خان میرانی، احمد شاہ ابدالی، عبدالصمد خان، نواب مظفر خان سدوزئی، دیوان ساون مل، دیوان محمد سراج بھی یہاں کے حکمران رہے۔

ملتان شہر کو یہ فخر حاصل ہے کہ اہل تصوف کے تین روحانی سلسلے سہروردیہ، چشتیہ اور قادریہ یہیں سے پورے برعظیم میں پہنچے۔ سہروردی سلسلہ حضرت بہاء الدین زکریا ملتان سے چشتیہ سلسلہ بابا فرید گنج شکر سے اور قادری سلسلہ حضرت مخدوم رشید حقانی سے چلا۔ نیز اس شہر کو تین بڑے حکمرانوں کا مولد ہونے کا شرف بھی حاصل ہے، محمد تغلق، بہلول لودھی اور احمد شاہ ابدالی۔ یہ تینوں ملتان کے فرزند ہیں۔

ملتان شہر کو مدینۃ الاولیاء اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہاں اکابر اولیائے کرام کے مزارات ہیں جن میں حضرت بہاء الدین زکریا، شیخ صدر الدین عارف، شیخ رکن الدین، حضرت شمس تبریزی، شاہ گردیز، شاہ حسین آگاہی، سید موسیٰ پاک شہید اور سلطان محمد قتال قابل ذکر ہیں۔

حضرت مسیح موعود کا ملتان میں ورود مسعود

حضرت مسیح موعود کو بھی ایک مقدمہ کے سلسلہ میں ملتان جانے کا موقعہ ملا۔ آپ اپنے سفر ملتان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

مردوں سے مدد مانگنے کا خدا نے کہیں ذکر نہیں کیا بلکہ زندوں ہی کا ذکر فرمایا...... مردوں کی قبریں کہاں کم ہیں۔ کیا ملتان میں تھوڑی قبریں ہیں۔ گردوگرما و گدا گورستان اس کی نسبت مشہور ہے۔ میں بھی ایک بار ملتان گیا جہاں کسی قبر پر جاؤ مجاور کپڑے اتارنے کو گرد ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 1 ص 350)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول ملتان میں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو بھی اپنے آقا حضرت مسیح موعود کی طرح ایک مقدمہ کی شہادت کے لئے ملتان جانا پڑا۔ یہ 26 جولائی 1910ء کا واقعہ ہے۔ پھر معززین ملتان نے جس مدرسہ اسلامیہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی تقریر کروائی تھی۔ اسی مدرسہ کے ہال میں آپ سے بھی تقریر کروائی گئی اور بعد ازاں سینکڑوں افراد نے آپ سے جسمانی معالجات سے بھی فائدہ اٹھایا۔

(حیات نور ص 456 تا 459)

اس کے علاوہ دیگر خلفاء احمدیت اور رفقاء اور بزرگان کو بھی ملتان جانے کا موقع ملا۔

ملتان اور حضرت بابا گورونانک صاحب

حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک رفیق مکرم نیاز بیگ صاحب کو اس امر کے سلسلہ میں ملتان تحقیق کے لئے بھیجا کہ حضرت باوا نانک نے ملتان میں کوئی چلہ کیا ہے یا نہیں۔ چنانچہ 30 ستمبر 1895ء کو ان کا خط مع نقشہ موقع کے حضرت صاحب کو موصول ہوا جس کا ذکر آپ نے اپنی کتاب ست بچن میں کیا ہے۔

جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت باوا نانک صاحب نے حج سے واپسی پر روضہ مبارک حضرت شاہ شمس تبریز صاحب پر چالیس روز تک چلہ کیا تھا۔ روضہ کے جانب جنوب میں وہ مکان ہے جو چلہ نانک کہلاتا ہے۔ روضہ کی دیوار جنوبی میں ایک مکان محراب دار دروازہ کی شکل پر بنا ہوا ہے۔ اس پر یا اللہ کا لفظ لکھا ہوا ہے اور ساتھ اس کے ایک پنجہ بنا ہوا ہے۔ اس جگہ کے ہندو مسلمان اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ یہ لفظ یا اللہ باوا صاحب نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا اور پنجہ کی شکل بھی اپنے ہاتھ سے بنائی تھی۔ چنانچہ ہندو لوگ اس جگہ کو متبرک سمجھ کر زیارت کرنے کو آتے ہیں اور ایسا ہی سکھ بھی زیارت کے لئے ہمیشہ آتے رہتے ہیں۔

روضہ کے گرداگرد ایک مکان مسقف بنا ہوا ہے جس کو یہاں کے لوگ غلام گردش کہتے ہیں۔ جہاں باوا نانک صاحب کی جائے نشست ہے۔ جو مسقف ہے۔

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 184 تا 187)

بقیہ از صفحہ 6: شذرات

چند برس قبل تک انگلستان میں یہ قانون تھا کہ عبادت گاہوں کے اندر جو مذہبی رہنما پناہ لے لیا کرتے تھے، انہیں گرفتار نہیں کیا جاتا تھا، مگر اب یہ قانون ختم کیا جاچکا ہے جس کی زد میں بدقسمتی سے زیادہ تر مسلمان مذہبی رہنما آ رہے ہیں۔ عالم مغرب میں مسلمانوں کے خلاف جو فضا بنتی جارہی ہے۔ اس کا اولین تقاضا تو یہ تھا کہ اسلام کے نام لیوا مزید محتاط ہو جاتے اور یورپ کے مسلمان شہری اپنے ملک سے محبت اور وفا کے زیادہ ثبوت فراہم کرتے، مگر شومئی قسمت سے اس مثبت قدر کا زیادہ واضح انداز میں اظہار نہیں ہو سکا۔ تازہ ترین مثال اسامہ بن لادن کا وہ خط ہے جو 22 جنوری 2003ء کو قاہرہ کے مشہور اخبار ’’الشرق الاوسط‘‘ میں شائع ہوا جس میں کہا گیا ہے کہ عالم اسلام، مغربی ممالک اور امریکہ میں جتنے بھی مسلمان سانس لے رہے ہیں، سب اللہ کا نام لے کر امریکہ اور مغرب کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ ’’مصر کے جس اخبار میں اسامہ بن لادن کا یہ اشتعال انگیز خط شائع ہوا ہے اس کے ایڈیٹر نے خصوصی طور پر اس خبر کے حوالے سے الگ نوٹ لکھتے ہوئے قارئین کو بتایا کہ یہ خط لندن کے ایک اسلامک سنٹر (مسجد) سے ان کے اخبار کو ارسال کیا گیا ہے۔

کیا مسلمانوں کے یہ اقدامات مغربی ممالک کے حکمرانوں اور عوام کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف شکوک و شبہات کو جنم دینے کا باعث نہیں بن رہے؟

(روزنامہ پاکستان 24 جنوری 2003ء)

☆......☆......☆

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات۔ اخبارات و رسائل کے فکر انگیز اقتباسات

اسلام تلوار کے ذریعے نہیں پھیلا

کیرن آرمسٹرانگ کا اعتراف

’’سیرت کی کتابوں سے واضح ہوتا ہے کہ امت کو اپنی بقا کے لئے جنگیں لڑنا پڑیں۔ تاہم محمد (ﷺ) نے تلوار کے ذریعے نہیں بلکہ عدم تشدد کی ایک تخلیقی اور سادہ پالیسی کے ذریعے فتح حاصل کی تھی۔ قرآن جنگ و جدل کو مکروہ قرار دیتا ہے اور صرف اپنے دفاع کی جنگ لڑنے کی اجازت دیتا ہے۔ قرآن مذہبی معاملات میں قوت کے استعمال کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ قرآن تو تمام سابقہ انبیاء و رسل کی بہت تکریم کرتا ہے۔ رسول کریم (ﷺ) نے بھی اپنے آخری خطبے میں مذہب کے ذریعے افہام و تفہیم پیدا کرنے کی ہدایت کی تھی...... قرآن نے وضاحت کے ساتھ اور تاکیداً کہا ہے کہ ’’مذہب کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہوگا‘‘۔

(خدا کے لئے جنگ ص 338 از کیرن آرمسٹرانگ ترجمہ محمد احسن بٹ مکتبہ نگارشات مزنگ روڈ لاہور)

احتیاط لازم ہے

نذیر ناجی صاحب اپنے کالم ’’سویرے سویرے‘‘ میں لکھتے ہیں:۔

یورپ میں معاملات مسلمانوں کے لیے خراب ہونے لگے ہیں اور اس میں سب سے حساس کردار مذہب کے نام پر سیاسی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے لوگ ادا کر رہے ہیں، باقی مسلمان ملکوں کی حکومتیں اس سلسلے میں کیا کرتی ہیں؟ میں اس کے لیے کچھ نہیں کہہ سکتا مگر اپنی حکومت کو یہ مشورہ ضرور دے سکتا ہوں کہ ازراہ کرم ابھی سے تمام مکاتب اور مسالک کے علمائے کرام کو جمع کیا جائے اور بیرون ملک آباد تمام ایسے مذہبی لیڈروں کو جو کہ پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں ایک ایسے کوڈ آف کنڈکٹ کا پابند کیا جائے جو پاکستان کے جید علمائے کرام نے اتفاق رائے سے مرتب کیا ہو۔ اسی طرح پاکستانی سفارت خانے ہر میزبان ملک کی سماجی اور قانونی پابندیوں کی فہرست جاری کریں اور ان لوگوں کو پابند کریں کہ وہ مقامی روایات اور قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ اگر ابھی سے اس سلسلے میں پیش قدمی نہ کی گئی تو یورپ میں بھی بہت جلد کشیدگی اور تصادم کی فضا پیدا ہو جائے گی اور اس کا نقصان تمام دنیا کے مسلمان تارکین وطن کو اٹھانا پڑے گا جن کی اکثریت قوانین کی پابند اور امن پسند ہے۔

برطانوی قوانین کے مطابق ہر ایسی جاب کے لیے جس کی اہلیت رکھنے والا برطانوی شہری دستیاب نہ ہو بیرون ملک سے کسی فرد کو بلوایا جاسکتا ہے امام مسجد کو وہاں ریلیجس منسٹر کہا جاتا ہے، مختلف لوگ اپنے کسی دوست یا کسی رشتے دار کو خاندان سمیت برطانیہ میں آباد کرنے کے لیے اسی حیثیت سے بلواتے ہیں چونکہ یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ مذکورہ جاب کے اہل کوئی مقامی باشندہ دستیاب نہیں اس لیے فرقہ بندی کا سہارا لیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ جس فرقے کے لوگ اپنے لیے ریلیجس منسٹر منگوانا چاہتے ہیں اس کے اہل کوئی شخص برطانیہ میں موجود نہیں۔ یہ جواز لے کر ایک مولوی صاحب کو مع خاندان کے برطانیہ بلوالیا جاتا ہے اور اسے وہاں پہنچتے ہی رہائش، تنخواہ اور دیگر مراعات حکومت کے خرچ پر حاصل ہوجاتی ہیں جو کہ ایک پرتعیش زندگی کے لیے کافی ہیں۔ اس صورتحال کا بھی جائزہ لینا چاہئے۔ قبل اس کے کہ یہ رعایت مزید مسائل کھڑے کرے حکومت پاکستان کو رضا کارانہ پیشکش کرنا چاہئے کہ ایسے معاملات میں اس کی مشاورت حاصل کی جائے اور پاکستان کی وزارت مذہبی امور پورا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کرے کہ کیا مسلمانوں میں اس فرقے کا کوئی وجود بھی ہے؟ جس کے نام پر ایک خاندان کو برطانیہ میں بلوایا جارہا ہے۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ کم ازکم بیرونی ملکوں میں کسی فرد کو ازخود اسلام اور مسلمانوں کا ترجمان بننے اور نئے معاشرتی اور سیاسی مسائل پیدا کرنے سے روکا جائے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 23 جنوری 2003ء)

مسجد یا مورچہ

تنویر قیصر شاہد صاحب ایک مصری عالم ابوحمزہ عمر خطیب مسجد فنس بری پارک شمالی لندن کے متعلق لکھتے ہیں:۔

ابوحمزہ صاحب نے فنس بری پارک کی مسجد پر زبردستی قبضہ کیا ہوا تھا۔ مسجد مذکور کے ٹرسٹیوں نے انہیں کئی بار نکالا لیکن وہ ہر بار اپنے عرب حمایتیوں کی دھونس سے دوبارہ مسجد پر قابض ہوجاتے تھے۔ گزشتہ سات ماہ سے ان سے صرف امامت کا کام لیا جارہا تھا لیکن اس کے باوجود وہ اکثر رات کے وقت مسجد سے متصل اپنی رہائش گاہ پر اپنے حامیوں کے سامنے ایسی باتیں کرتے رہتے تھے۔ جن سے انگلستانی حکومت کو اب چڑسی ہونے لگی تھی۔

یوں 20 جنوری (2003ء) کو رات کے دو بجے لندن پولیس نے ابوحمزہ کے خلاف جو قدم اٹھایا اور جس کی بازگشت سارے یورپ میں سنی گئی اور وارننگوں کا نقطہ اختتام تھا جو گزشتہ کئی ماہ سے انہیں دی جارہی تھی مگر ابوحمزہ صاحب نے ان پر کان دھرنے اور ان پر عمل کرنے کی بجائے، انہیں نظر انداز کیا اور گرفتاری سے بچنے کے لیے مسجد کو بطور مورچہ استعمال کرلیا۔ لیکن اس بار بھی انگلینڈ کی وزارت داخلہ نے ابوحمزہ پر ہاتھ ڈالنے سے قبل قانون اور اخلاق کے سارے تقاضے پورے کیے۔ وارنٹ دکھائے گئے اور مسجد کے اندر گھسنے والے پولیس اہلکار زیادہ تر مسلمان تھے اور جو نہیں تھے انہیں سرکاری احکامات کے تحت مسجد کے محاصرے پر مامور کیا گیا۔

21 جنوری 2003ء کو لندن کے مشہور اخبار ’’گارڈین‘‘ نے اپنے اداریے میں لکھا ’’ابوحمزہ کے سات ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا ہے مگر ابھی تک ابوحمزہ گرفتاری سے بچے ہوئے ہیں۔ انگلینڈ کے دہشت گردی کے خلاف اقدامات اسلام کے خلاف جنگ نہیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انگلستان میں رہنے والے مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت امن کی پیامبر اور قانون کی پابندی کرنے والی ہے۔ مسلمان کمیونٹی نے اس ملک کی خدمت میں زبردست کردار ادا کیا...... مگر یہ انتہا پسندوں کا ایک مٹھی بھر گروہ ہے جو اپنے مخصوص مقاصد کی تکمیل اور حصول کے لیے اسلام کا دلکش پیغام توڑ مروڑ کر، مسخ کر کے پیش کرتا ہے۔ ہماری جنگ انہی لوگوں کے خلاف ہے جو اپنی ہی کمیونٹی کے دشمن بن رہے ہیں‘‘۔

مکرم زبیر خلیل خان صاحب کروشیا

محترم ڈاکٹر مولوی عبدالوہاب آدم صاحب کی یاد میں

اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت ملک غانا مذہبی رواداری، انسانیت، امن اور بھائی چارہ کے لحاظ سے نہ صرف افریقہ بلکہ دنیا بھر کے لیے ایک ماڈل بن گیا ہے تو یہ ایک سچا بیان ہوگا۔ امریکہ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کا غانا آنا اور یہاں کی پُر امن سوسائٹی کا مطالعہ اس خیال کو مزید تقویت دیتا ہے ملک غانا کو اس قدر و منزلت تک پہنچانے کے لئے ڈاکٹر عبدالوہاب آدم صاحب کا بنیادی کردار شامل ہے۔ ملک میں امن کی خاطر ذاتی جذبات کی قربانی اور انتھک محنت کا ذکر کرتے ہوئے محترم عبدالوہاب آدم صاحب نے خاکسار کو اپنا ایک واقعہ سنایا۔ غانا میں ایسے اہم قومی معاملات جو کہ بے چینی یا بے اطمینانی کا باعث بن سکتے ہوں ان کے تصفیہ کیلئے ایک امن کونسل قائم ہے۔ چند سال قبل ملک میں انتخابات ہوئے۔ انتہائی کم مارجن سے جیتنے والی پارٹی پر اپوزیشن نے دھاندلی کا الزام لگایا۔ سارا ملک بے چینی کا شکار ہونے لگا۔ ملکی دستور کی رو سے معاملہ قومی امن کونسل کے سپرد کر دیا گیا۔ تفصیلی جائزہ کے بعد جب کونسل میں رائے شماری کرائی گئی تو کونسل کے نصف اراکین نے بہت کم مارجن سے جیتنے والی حکومتی پارٹی کو ووٹ دیا اور باقی نصف نے اپوزیشن پارٹی کی تائید کر دی۔ عبدالوہاب آدم صاحب امن کونسل کے اس اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اور ان کے کاسٹنگ ووٹ نے حتمی فیصلہ کرنا تھا۔ اپنے خیالات یا سیاسی سمجھ بوجھ کی بنا پر ان کا رجحان بھی دھاندلی کا الزام لگانے والی اپوزیشن پارٹی کی طرف تھا۔ تاہم انہوں نے اپنا ووٹ کاسٹ کرنے سے قبل کچھ وقت مانگا۔ سارے معاملہ کا ازسرنو خود گہرائی میں جاکر دوبارہ مطالعہ کیا۔ انشراح صدر کے حصول کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا مانگی۔ دوبارہ اجلاس شروع ہوا اور انہوں نے اپنے تازہ جائزہ، ضمیر کی آواز اور دعا کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے انشراح صدر کی بدولت اپنا ووٹ اپنے سیاسی خیالات کے لحاظ سے مخالف یعنی بہت ہی کم مارجن سے جیتنے والی پارٹی کے حق میں کاسٹ کردیا۔ خدا تعالیٰ نے اس منصفانہ فیصلہ میں بہت برکت ڈال دی۔ پورے ملک میں بے چینی کی لہر ختم ہوگئی اور حکومت کو کام جاری رکھنے کے لئے درکار مینڈیٹ مل گیا۔

موجودہ برسراقتدار پارٹی کے معاملہ میں بھی غانا کی امن کونسل نے قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ انتخابات کے بعد بے چینی اور بے اطمینانی کا خدشہ ابھرنے لگا تھا۔ امن کونسل جس کے محترم عبدالوہاب آدم صاحب بہت ہی مؤثر اور باعزت رکن تھے انہوں نے اپنے دیگر اراکین کے ہمراہ ٹی وی مذاکرات اور اعلانات کے ذریعہ پوری قوم کو اس بات پر راضی کر لیا کہ سڑکوں پر احتجاج کی سیاست کی بجائے بہتر ہوگا اگر معاملات سپریم کورٹ کو فیصلہ کیلئے دے دیئے جائیں اور اعلیٰ عدالت جو فیصلہ کرے اسے سب قبول کرلیں۔ ان کوششوں کی وجہ سے ایسا ہی ہوا اور ملک میں امن اور شانتی کی فضا قائم ہے۔ محترم عبدالوہاب آدم صاحب کا ملک غانا کے امن لئے بے لوث اور منصفانہ کردار بہت ہی قابل احترام سمجھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ صدر کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب میں محترم عبدالوہاب صاحب کی طبیعت ناساز ہوگئی تو صدر مملکت کے خصوصی احکامات اور انتظامات کے تحت انھیں فوری طور پر ملٹری ہسپتال پہنچایا گیا اور ہسپتال میں قیام کے دوران صدر مملکت ازخود ان کی عیادت کے لئے گئے۔

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117656 میں منور سلطانہ

زوجہ بشارت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 279 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 5 تولہ (2) حق مہر 18 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ منور سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔ رشید احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 بشارت علی ولد عبد المجید۔

مسل نمبر 117657 میں نسرین اختر

زوجہ وحید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 5 تولہ (2) حق مہر 4 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1۔ رشید احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔ عزیز احمد ولد رشید احمد۔

مسل نمبر 117658 میں محمد شہباز

ولد فلک شیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 58/3 ٹکرا ڈیرہ نمبرداراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہباز گواہ شد نمبر 1۔ سائر احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد ولد شاہد احمد

مسل نمبر 117659 میں نوید احمد

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 297 ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 کفیل احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین احمد ولد محمد سلم۔

مسل نمبر 117660 میں لبید احمد کھوکھر

ولد طارق محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود ہال نواب شاہ ضلع نواب شاہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر ولد چوہدری دین محمد گواہ شد نمبر 2۔ ابوذر اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 117661 میں زبیر احمد کھوسہ بلوچ

ولد پرویز احمد کھوسہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام کوٹ مٹھی ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد کھوسہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سلطان ولد محمد منصور گواہ شد نمبر 2۔ محمد الیاس ولد محمد رمضان

مسل نمبر 117662 میں منادی احمد عرفان

ولد غلام رسول مرڑانی قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی تھرپارکر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منادی احمد عرفان گواہ شد نمبر 1۔ احمد کمال ولد منیر احمد عابد گواہ شد نمبر 2۔ احسن سعید ولد سعید احمد۔

مسل نمبر 117663 میں انشاء مبارک

بنت مبارک احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 22 بلاک C منصور کالونی میر پور خاص ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Earing ایک گرام مالیتی 4 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انشاء مبارک گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد گوندل ولد چوہدری شریف احمد گوندل گواہ شد نمبر 2۔ میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی۔

مسل نمبر 117664 میں رفیعہ منصورہ

زوجہ شبیر احمد کھوکھر قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 19 لیبر کالونی میر پور خاص ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 نومبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور 25 گرام (3) زرعی زمین ترکہ والد صاحب۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفیعہ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1۔ شبیر احمد کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔ میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 117665 میں نابغ محمود

ولد مبارک احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 22 بلاک C منصور کالونی میر پور خاص ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نابغ محمود گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد گوندل ولد محمد چوہدری شریف احمد گوندل گواہ شد نمبر 2۔ میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی۔

مسل نمبر 117666 میں رافع احمد مجیب

ولد عبد الماجد خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 533 سیکٹر ایف بلاک ای نیوسٹی میر پور آزاد کشمیر ضلع میر پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رافع احمد مجیب گواہ شد نمبر 1۔ عطاء النصیر نیئر ولد عبد المنان گواہ شد نمبر 2۔ ظفر احمد ظفر ولد عبد الحق

مسل نمبر 117667 میں راجہ معیز قدوس

ولد راجہ عبد القدوس قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 498 سیکٹر F بلاک E نیوسٹی میر پور آزاد کشمیر ضلع میر پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ معیز قدوس گواہ شد نمبر 1۔ عطاء النصیر نیئر ولد عبد المنان گواہ شد نمبر 2۔ راجہ عبد القدوس ولد عبد الحق

مسل نمبر 117668 میں راحیلہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F بلاک E نیوسٹی ضلع میر پور آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ راحیلہ خلیل گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد

ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد عبدالحق۔

مسل نمبر 117669 میں محمد حسین

ولد نصیر دین قوم گجر پیشہ زراعت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھا بھڑہ ضلع کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 35 کنال مالیتی 20 لاکھ روپے (2) مکان مالیتی 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسین گواہ شد نمبر 1۔ عبدالکریم ولد منیب احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد محمد حسین۔

مسل نمبر 117670 میں رابعہ بشریٰ

زوجہ اعجاز حسین قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس گارڈن بلاک نمبر 39 جوہر آباد ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جون 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) زیور 10 ماشہ مالیتی 13 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رابعہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1۔ جنید احمد ولد اعجاز حسین گواہ شد نمبر 2۔ عاطف اعجاز ولد اعجاز حسین

مسل نمبر 117671 میں کاشف اعجاز

ولد اعجاز حسین اختر قوم جوئیہ پیشہ دکان دار عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جون 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ ملک محمود احمد خان ولد ملک مبارک احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2۔ جنید احمد ولد اعجاز حسین۔

مسل نمبر 117672 میں راحیل احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرائیں مارکیٹ داجل ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ عبدالماجد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2۔ انیق احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 117673 میں عبدالمنعم

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرائیں مارکیٹ داجل ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنعم گواہ شد نمبر 1۔ عبدالماجد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2۔ انیق احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 117674 میں طیب احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی ران پور ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 117675 میں عبدالمقتدر

ولد حضور بخش خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی راجن پور ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمقتدر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 117676 میں رحیق مطہر احمد

ولد لئیق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی راجن پور ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحیق مطہر احمد گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 117677 میں حمزہ طاہر

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ کالونی راجن پور ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ طاہر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 117678 میں صالحہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلھن P/O خاص تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صالحہ اشرف گواہ شد نمبر 1۔ اویس احمد ولد خرم احمد۔ گواہ شد نمبر 2۔ خرم احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 117679 میں فریحہ امتیاز

بنت امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فریحہ امتیاز گواہ شد نمبر 1۔ اویس احمد ولد حکیم محمد یعقوب قریشی گواہ شد نمبر 2۔ مدثر احمد طاہر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 117680 میں نعمان ارشد

ولد محمد ارشد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان ارشد گواہ شد نمبر 1۔ اویس احمد ولد حکیم محمد یعقوب قریشی گواہ شد نمبر 2۔ مدثر احمد طاہر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 117681 میں بشریٰ صدیقہ

بنت محمد ارشد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد اقبال ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری سلطان احمد ولد غلام حیدر۔

مسل نمبر 117682 میں حمزہ مبارک

ولد مبارک علی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکھڑ تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد۔حمزہ مبارک گواہ شد نمبر 1۔اویس احمد ولد حکیم محمد یعقوب قریشی گواہ شد نمبر 2۔عابد نواز ولد محمد نواز

مسل نمبر117683 میں محمد احمد

ولد اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد احمد گواہ شد نمبر 1 تقی احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر117684 میں افضال احمد

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔افضال احمد گواہ شد نمبر 1 تقی احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا۔

مسل نمبر117685 میں عنایت اللہ

ولد فیض اللہ قوم راجپوت پیشہ بے روزگار عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/60 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) نقد رقم 6 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عنایت اللہ گواہ شد نمبر 1۔محمد طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر117686 میں ماہم علی

بنت چوہدری شرافت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 5 بلاک نمبر 4 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)Earing 7 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ماہم علی گواہ شد نمبر 1۔چوہدری شرافت علی ولد چوہدری برکت علی ننگلی گواہ شد نمبر 2۔احسان احمد خاں ولد تنویر احمد خاں

مسل نمبر117687 میں شرجیل احمد

ولد عابد حسین قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/35 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شرجیل احمد گواہ شد نمبر 1۔فاتح احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2۔عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید

مسل نمبر117688 میں طوبیٰ نصیر

بنت نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/C گلی نمبر 11 دارالفتوح غربی ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طوبیٰ نصیر گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔عبدالقدیر ولد عبدالحمید

مسل نمبر117689 میں شگفتہ نورین

بنت حمید احمد قوم آرائیں پیشہ تدریس عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 114/C گلی نمبر 8 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شگفتہ نورین گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔عبدالقدیر ولد عبدالحمید۔

مسل نمبر117690 میں کنزہ رفعت

بنت رفعت محمود یزدانی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 169/C گلی نمبر 8 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)Earing 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔کنزہ رفعت گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔عبدالقدیر ولد عبدالحمید

مسل نمبر117691 میں انعم ضیاء

بنت ضیاء الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 130/C گلی نمبر 8 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔انعم ضیاء گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔عبدالقدیر ولد عبدالحمید

مسل نمبر117692 میں ارسہ کنول

بنت طارق احمد قوم آرائیں پیشہ استاد عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41/C گلی نمبر 10 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ7300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ارسہ کنول گواہ شد نمبر 1۔طارق احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2۔امتیاز احمد ولد محمد مالک

مسل نمبر117693 میں اقراء کوکب

بنت طارق احمد قوم آرائیں پیشہ استاد عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 41 گلی نمبر 10 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ7300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔اقراء کوکب گواہ شد نمبر 1۔طارق احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2۔امتیاز احمد ولد محمد مالک۔

مسل نمبر117694 میں فضالت احمد

ولد خلیل احمد قوم بھٹہ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/7 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 روپے ماہوار بصورت ویلڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضالت احمد گواہ شد نمبر 1۔وقاص احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2۔عدنان احمد ناصر ولد بشیر احمد

مسل نمبر117695 میں ناصر احمد

ولد چوہدری غلام احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33/1 دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان قائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) دوکان مالیتی 33000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ7200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ 12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد قمر ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔مبارک احمد ولد منصور احمد۔

مسل نمبر117696 میں فاطمہ بتول

بنت ملک رفیق احمد قوم چغتائی پیشہ استاد عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔فاطمہ بتول گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق۔

مسل نمبر 117697 میں شاہدہ رفیق

بنت ملک رفیق احمد قوم چغتائی پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔شاہدہ رفیق گواہ شد نمبر 1 ۔محمود احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق۔

مسل نمبر 117698 میں چوہدری ممتاز احمد گورائیہ

ولد چوہدری محمد شفیع گورائیہ قوم گورایہ پیشہ بے روزگار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 10 مرلہ واقع ناصر آباد غربی مالیتی 25 لاکھ روپے (2) نقد رقم سیونگ مالیتی 25 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری ممتاز احمد گورائیہ گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرزاق ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری مجید احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 117699 میں فاتحہ رشید

بنت عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فاتحہ رشید گواہ شد نمبر 1۔ ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ گواہ شد نمبر 2۔ قریشی عبدالرشید ولد قریشی عبدالغنی

مسل نمبر 117700 میں محمد رفیق جنجوعہ

ولد گلاب دین قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 5 مرلہ واقع وڑائچ ٹاؤن ربوہ مالیتی 15 لاکھ روپے (2) زرعی زمین کھرپہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد رفیق گواہ شد نمبر 1۔ مرزا صدیق احمد ولد مرزا غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 ۔ بشیر احمد ولد میاں مہر دین۔

مسل نمبر 117701 میں Hidayat Ahmadi

ولد Miharia Nedndra قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 راگست 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
(1)House & Land 196 SQm Desa Desa Manislor Indonesia (2) House & Land 56 SQm Desa Manislor Indonesia(3) Rice Field 910 SQM Manislor Indonesia (4) Rice Field 630 Manislor Indonesia.
اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 1۔ Nurahmat S/O Miharja Nendra گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad Sukri S/O Miharja Nendra

مسل نمبر 117702 میں Amatul Lina

زوجہ Apendi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Jawa Barat, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 جون 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 20 گرام مالیتی ...... (2) زیور 10 گرام (حق مہر) 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Amatul Lina گواہ شد نمبر 1 ۔ Apendi S/O Saudi گواہ شد نمبر 2 ۔ Mulyono S/O Junaedi Mokrah

مسل نمبر 117703 میں Yanti Nurmayanti

زوجہ Salim Boratima قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cimekar ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 جون 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 10 گرام 34 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 17,00,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ Yanti Nurmayanti گواہ شد نمبر 1۔ Arief Fitriana S/O Iwan Sulaeman گواہ شد نمبر 2 ۔ Darmawan S/O Hasanudin

مسل نمبر 117704 میں Basyarat Ahmad

ولد Muhammad Yunus Sub قوم ...... پیشہ استاد عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarat Barat ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جولائی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30,00,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Basyarat Ahmad گواہ شد نمبر 1 Khaerul Hafidz S/O Miskat گواہ شد نمبر 2۔ Nur Askin S/O Tohari

مسل نمبر 117705 میں Witra Wati

زوجہ Aris قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pontianak ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 7500000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔Witra Wati گواہ شد نمبر 1 ۔ Dudi Abd Hamid S/O Diding گواہ شد نمبر 2 ۔ Yaya Sunarya S/O Abd Majid

مسل نمبر 117706 میں Aris

زوجہ Temu قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pontianak ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000 روپے انڈونیشین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ Aris گواہ شد نمبر 1۔ Dudi Abd Hamid S/O Diding گواہ شد نمبر 2 ۔ Yayia Sunarya S/O Abd. Majid

مسل نمبر 117707 میں Een Jenab

زوجہ Yanto Hariyanto قوم...... پیشہ درزی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasari ضلع وملک Cianjur,Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 16.5 گرام مالیتی 5775000 انڈونیشین روپے (2) حق مہر 1500000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Een Jenab گواہ شد نمبر 1 ۔ Yanto Hariyanto S/O Sujono گواہ شد نمبر 2۔ Sukatmah S/O Kasan Redjo

☆............☆............☆

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام۔ سوال و جواب

جب انہیں مالی قربانی کی اہمیت کا پتا چلا تو انہوں نے اپنا وعدہ دوگنا کر دیا اور تحریک جدید کے ساتھ ساتھ وقف جدید میں بھی دو ہزار فرانک کا وعدہ لکھوا دیا۔ موصوف جس کمپنی میں کام کرتے ہیں اس نے انہیں ایک ایسے کورس کی آفر کر دی جو بہت مہنگا ہوتا ہے۔ یہ کمپنی بالعموم صرف ان ملازمین کو ہی کورس کرواتی ہے جن کے پاس تجربہ ہو اور جن کی عمر 35 سال سے زائد ہو اور بہت سے لوگ یہ کورس کرنے کی خواہش رکھتے ہیں لیکن انہیں یہ موقع نہیں ملتا۔ وہ کہتے ہیں کہ میری عمر تئیس سال ہے اور میں نے اس کورس کے بارے میں سوچا بھی نہ تھا لیکن کمپنی نے خود مجھے یہ کورس کروانے کی آفر کر دی یقیناً یہ مالی قربانی کی برکت کا پھل ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا۔

س: ایک مقدونین سوئس احمدی نے اپنی مالی قربانی کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک مقدونین سوئس احمدی بے کم صاحب ہیں کہتے ہیں میں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں اس کا مالک بہت بخیل اور تنگدل انسان ہے۔ کسی کو پیسے دینا اس کے لئے بہت مشکل ہے۔ ورکرز کو بہت تھوڑی تنخواہ دیتا ہے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ اس مالک نے مجھے اپنے دفتر بلایا اور کہا کہ میں تمہاری تنخواہ بڑھانا چاہتا ہوں۔ اس پر میں نے حیران ہو کر پوچھا کہ آپ تو اس معاملے میں بڑا سخت رویہ رکھتے ہیں پھر آپ نے از خود میری تنخواہ بڑھانے کا کیوں سوچا ہے اس پر مالک کہنے لگے مجھے نہیں علم لیکن یہ بات میرے دل میں بڑے زور سے آئی ہے اور کافی عرصے سے میں نے تمہاری تنخواہ نہیں بڑھائی اس لئے مجھے تمہاری تنخواہ میں اضافہ کر دینا چاہئے۔ یہ کہتے ہیں کہ بغیر کسی ظاہری وجہ سے میری تنخواہ میں اضافہ ہو گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ صرف اور صرف مالی قربانی کا نتیجہ ہے۔

س: حضور انور نے چندہ عام کی اہمیت کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ یاد رکھنا چاہئے کہ چندہ عام یقیناً پہلی ترجیح ہے اور ہر کمانے والے کو یہ دینا چاہئے۔ اس کے بعد پھر حسب توفیق تحریک جدید اور وقف جدید یا دوسری تحریکات کے چندے دیں۔ لیکن نومبائعین کو عادت ڈالنے کے لئے اور بچوں کو عادت ڈالنے کے لئے نہ کمانے والے مردوں اور عورتوں کے لئے یہ تحریکات ہیں کیونکہ چندہ عام ان کے لئے ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی واضح ہو کہ اشاعت دین حق کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ اس کے لئے بہر حال ہمیں مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دینی پڑے گی۔

س: حضور انور نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! تحریک جدید کا سال نومبر میں شروع ہوتا ہے اس وقت گزشتہ سال کی رپورٹ اور نئے سال کا اعلان کروں گا۔ یہ تحریک جدید کا 80 واں سال تھا جو 31/اکتوبر 2014ء کو ختم ہوا اور رپورٹس کے مطابق اس سال میں چوراسی لاکھ ستر ہزار آٹھ سو پاؤنڈ کی مالی قربانی جماعت نے دی۔ یہ وصولی گزشتہ سال کے مقابلے پہ چھ لاکھ ایک ہزار چھ سو زیادہ ہے اور پاکستان باوجود اپنے حالات کے اس دفعہ پہلے نمبر پر ہی ہے۔

س: تحریک جدید میں پاکستان کے علاوہ پہلی دس جماعتیں کون سی ہیں؟

ج: فرمایا! پاکستان کے علاوہ باہر کی جو دس جماعتیں ہیں جرمنی پہلے، برطانیہ دوسرے، امریکہ تیسرے، کینیڈا چوتھے، انڈیا پانچویں، آسٹریلیا چھٹے، انڈونیشیا ساتویں، مڈل ایسٹ کی دو جماعتیں، سوئٹزر لینڈ، گھانا اور نائیجیریا ہیں۔

س: فی کس ادائیگی کے لحاظ سے پہلی تین جماعتیں کون سی ہیں؟

ج: فرمایا! فی کس ادائیگی کے لحاظ سے امریکہ پہلے، سوئٹزر لینڈ دوسرے اور آسٹریلیا تیسرے نمبر پر ہے۔

س: حضور انور نے تحریک جدید اور وقف جدید کی بابت عہدیداروں کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! میں دو تین سال سے توجہ دلا رہا ہوں کہ تحریک جدید، وقف جدید کے (چندہ دہندگان) کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہئے یہ نہ دیکھیں کہ رقم بڑھتی ہے کہ نہیں رقم تو خود بخود بڑھ جاتی ہے۔

س: تحریک جدید کی ادائیگی کے حوالہ سے پاکستان کے پہلے دس اضلاع کون سے ہیں؟

ج: فرمایا! پاکستان کے اضلاع جو ہیں ان میں دس اضلاع سیالکوٹ نمبر ایک، فیصل آباد، سرگودھا، گوجرانوالہ، عمرکوٹ، گجرات، بدین، نارووال، ٹوبہ ٹیک سنگھ، قصور، ننکانہ صاحب۔

س: خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے کن کی نماز جنازہ غائب پڑھائی؟

ج: گھانا کے مقامی معلم اور مربی مکرم الحاج یوسف ایڈوسی صاحب جو 2/نومبر کی شب پونے بارہ بجے کماسی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ بہت سادہ، کشادہ دل، مخلص، متقی، صاحب کشف، تہجد گزار، نرم خوا، اعلیٰ اخلاق سے متصف تھے۔ خلافت سے بے حد محبت کرنے والے انسان تھے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم سلیم احمد سرمد صاحب معلم وقف جدید گھوکھووال چک نمبر 276ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ساس محترمہ خالدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ بیمار ہیں۔ ساؤتھ سٹی ہسپتال کراچی میں ان کے برین ٹیومر کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رانا عبدالواجد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالمجید صاحب سابق زعیم مجلس انصار اللہ باب الابواب ربوہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ ڈائلیسز ہو رہے ہیں کمزوری کافی ہے۔ فکرمندی کی کیفیت ہے۔ خون کی کمی بھی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم عبدالباری خاں صاحب کارکن تزئین ربوہ کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عبدالسمیع خاں صاحب ولد مکرم سجاد احمد خاں صاحب بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ ان کے گردے ہفتہ میں دو دفعہ صاف ہوتے ہیں اور ٹمپریچر 102 سے کم نہیں ہو رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ پنجاب پبلک سروس کمیشن نے انڈسٹریز کمیشن اینڈ انوسٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مائینز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ اور سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کی آفیشلی ویب سائٹ وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

۞ زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو اپنے ہیڈ آفس واقع اسلام آباد کیلئے اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ اور سینئر وائس پریذیڈنٹ (SAM Recovery) کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات مزید تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.ztbl.com.pk

۞ یونائیٹڈ آٹو انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کو لاہور، ملتان اور راولپنڈی کے لیے سیلز ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

۞ یونائیٹڈ نیشنز کو اپنے ورلڈ فوڈ پروگرام کے لیے لاجسٹکس آفیسر، پروگرام آفیسر اور سینئر پروگرام اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں: http://jobs.un.org.pk

۞ قومی احتساب بیورو کو اپنے ہیڈ کوارٹر اور ریجنل دفاتر کے لیے ایک سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر جونیئر ایکسپرٹ (ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر)، جونیئر ایکسپرٹ (پی ایچ پی ڈویلپر) اور جونیئر ایکسپرٹ (سسٹم مینیجر / نیٹ ورک) کی ضرورت ہے۔

۞ گورنمنٹ آف پنجاب پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ایک سے زائد ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ لاہور پارکنگ کمپنی کو اسسٹنٹ مینیجر (اے۔ایم) اکاؤنٹس اینڈ فنانس، آفس اسسٹنٹ، آئی ٹی اسسٹنٹ، فرنٹ ڈیسک آفیسر (فی میل) اور پارکنگ انسپکٹر کی ضرورت ہے۔

۞ پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ (نان پرافٹ کمپنی) کو ایسوسی ایٹ ٹیکنیکل اور ڈاکومنٹ اسسٹنٹ (ڈیٹا انٹری آپریٹر) کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:

www.psdf.org.pk

۞ گورنمنٹ آف پنجاب پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سیل کو آفس سیکرٹری کی خالی آسامی کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

۞ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس ٹریننگ کالج شیخوپورہ، PSDF کے تعاون سے ضلع نارووال، شیخوپورہ، فیصل آباد، سرگودھا اور چنیوٹ کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے تین ماہ کے ڈرائیونگ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس مفت کتب، یونیفارم اور 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2014ء ہے۔

۞ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف فیشن ڈیزائن، PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، فیصل آباد، شیخوپورہ، چنیوٹ، نارووال، گوجرانوالہ اور سرگودھا کے طلباء و طالبات کے لیے فیشن ڈیزائن اینڈ ڈیٹیل اور فلیٹ پیٹرن میکنگ کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 دسمبر 2014ء ہے۔

۞ پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور PSDF کی مالی معاونت سے لاہور، فیصل آباد، چنیوٹ سرگودھا، گوجرانوالہ، نارووال اور شیخوپورہ سے تعلق رکھنے والے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کیلئے انڈسٹریل انجینئرنگ، پروڈکشن پلاننگ اینڈ کنٹرول، مرچنڈائزنگ مینجمنٹ ٹیکنیکس، CAD/CAM کمپیوٹرائزڈ پیٹرن ڈیزائننگ، کوالٹی کنٹرول اِن گارمنٹس، اپیرل سپر وائزر، پیٹرن ڈرافٹنگ اینڈ گریڈنگ اور انڈسٹریل سچنگ مشین آپریٹر کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 دسمبر 2014ء ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 30 نومبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

☆☆............☆............☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12 دسمبر 2014ء

5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:15 am حضور انور کے اعزاز میں بیت المقیت میں استقبالیہ
7:30 am پشتو سروس
8:10 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am کسر صلیب
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
11:25 am یسرنا القرآن
11:50 am حضور انور کے اعزاز میں نیوزی لینڈ میں استقبالیہ
12:35 pm سرائیکی سروس
1:20 pm راہ ہدیٰ
2:50 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm دینی وفقہی مسائل
4:25 pm تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
4:40 pm غزوات نبوی ﷺ
6:00 pm خطبہ جمعہ Live
7:35 pm Shotter Shondhane
8:35 pm دعائے مستجاب
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm نیوزی لینڈ میں استقبالیہ

13 دسمبر 2014ء

12:25 am ایم ٹی اے ورائٹی
1:10 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:20 am نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm لجنہ ریفریشر کورس 7 دسمبر 2014ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال وجواب 8 دسمبر 1996ء
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm Shotter Shondhane
8:05 pm سپاٹ لائیٹ
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:35 pm الترتیل
11:25 pm لجنہ ریفریشر کورس 7 دسمبر 2014ء

14 دسمبر 2014ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:20 am لجنہ اماء اللہ ریفریشر کورس 7 دسمبر 2014ء
7:30 am سٹوری ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
9:05 am کچھ یادیں کچھ باتیں
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
11:15 am یسرنا القرآن
11:35 am حضور انور سے ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ کی ملاقات 27 ستمبر 2014ء
12:35 pm فیتھ میٹرز
1:30 pm سوال وجواب
3:00 pm عصر حاضر Live
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء (سپینش ترجمہ)
5:20 pm تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
7:10 pm Shotter Shondhane
8:15 pm ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات
9:30 pm رفقائے احمد
10:05 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات

15 دسمبر 2014ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:40 am Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:15 am ایم ٹی اے ورائٹی
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
4:10 am سوال وجواب
5:35 am عالمی خبریں
6:00 am تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
6:40 am یسرنا القرآن
7:00 am ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء
9:05 am ایم ٹی اے ورائٹی
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm حضور انور کے اعزاز میں ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm علم الابدان
2:05 pm فرنچ پروگرام 13 مئی 1999ء
3:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 اگست 2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:00 pm ملیالم سروس
4:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
5:35 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 فروری 2009ء
7:10 pm بنگلہ پروگرام
8:15 pm ملیالم سروس
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

4 دسمبر 2014ء

6:25 am لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
7:25 am دینی وفقہی مسائل
9:55 am لقاء مع العرب
1:50 pm ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 13 فروری 2009ء
11:10 pm الحوار المباشر Live

مغل سروس سٹیشن

ایک عدد سروس اسٹیشن جس پر، کار، موٹر سائیکل ٹریکٹر، ٹرک سروس کرنے کا انتظام ہے۔
میٹھا پانی ہے جو کہ ٹھیکہ پر دینا ہے
خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
047-6213398-03327064844

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

ایک نام **مغل بینکوئیٹ ہال**

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412،03336716317